الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان
دار الافتاء والقضاء
ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name	:> **Ahsan**	Serial No	:> **6881**
Address	:> **Karachi**	Fatwa No	:> 12850
Subject	:> **سلام**	Date	:> **8/15/2009**
Writer	:> ابرار الدین	Email	:>

aslamoalikum mufti sahib , kiya ghair muqlid to salam kiya jana chayee maslan(shiya,bhori,agha khani) jab ke office men or gali(mohalee meen) in hazrath ke saath uthna bethna hota hi or saath khana pena bhi rahta hi or salam na karna badnazmee peda kar sakta hi??

اسلام علیکم: کیا غیر مقلد کو سلام کرنا چاہیے مثلاً شیعہ، بوہری، آغاخانی جبکہ دفتر اور محلے میں ان لوگوں کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا ہوتا ہے اور کھانا بھی ساتھ ہوتا ہے، جبکہ سلام نہ کرنے سے بد نظمی پیدا کر سکتا ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً

ابتداءً سلام صرف مسلمان کو کرنا چاہیئے، غیر مسلم اور بدعتی کو ابتداءً سلام نہیں کرنا چاہیئے اور اگر وہ ابتداء سلام کرے تو محض وعلیکم کہہ دینا چاہیئے البتہ حاجت کیوقت اگر انہیں ابتداء سلام کیا جائے تو اس میں بھی حرج نہیں۔

فی الدر:- فلا یسلم ابتداء علی کافر لحدیث
لا تبدأو الیهود ولا النصاری بالسلام فإذا
لقیتم أحدهم فی طریق فاضطروه إلی أضیقه - (ج ۶ ص ۴۱۲)
وفیه ایضا:- (ویسلم) المسلم (علی اهل الذمة لو له
حاجة إلیه وإلا کره هو الصحیح - (ج ۶ ص ۴۱۲) واللہ أعلم بالصواب

ابرار الدین ملک عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۲ رمضان المبارک ۱۴۳۰

الجواب صحیح
[signature]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۲ رمضان المبارک ۱۴۳۰

دار الافتاء
۴۲۸۵۰
۱۴۳۰/۹/۱۲
جامعہ بنوریہ العالمیہ

[signature]
8/9/09

رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ